مدیر کے نام

احمد علی محمودی ' حاصل پور

'شیطانی کارٹون' ـــــ تہذیبی کروسیڈ کا زہریلا ہتھیار' (مارچ ۲۰۰۶ء) میں جہاں عیسائیوں اور یہود کے عزائم کھل کر سامنے آئے' وہاں اس تحریک کے اوّلین اور فکری رہنما قادیانیوں کو بھی بے نقاب کیا جاتا تو تشنگی رفع ہو جاتی۔ پوری دنیا میں مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے میں انگریز کا خود کاشتہ یہ پودا پیش پیش ہے۔ ان کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھنا تحریک اسلامی' وقت اور حالات کی اہم ضرورت ہے۔

حمیداللہ ' پشاور

'حماس کی کامیابی' (مارچ ۲۰۰۶ء) کے مطالعے سے حماس کی دوٹوک پالیسی سامنے آئی: جب تک اسرائیل القدس خالی نہیں کرے گا' ۱۹۶۷ء کی جنگ سے پہلے والی پوزیشن پر واپس نہیں چلا جائے گا' فلسطینیوں کا قتلِ عام بند نہیں کرے گا' اور تمام قیدیوں کو آزاد نہیں کرے گا' اس وقت تک اسرائیل کو تسلیم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حماس کے اس ایمان افروز اعلان میں 'روشن خیالوں'، 'اعتدال پسندوں' اور 'جمہوریت پسندوں' کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ مشروط امریکی امداد کو لات مار کر جس بے نیازی کا مظاہرہ کیا گیا اس نے تو گویا علامہ اقبالؒ کے اس شعر کا مفہوم سمجھا دیا ؎

مرے حلقۂ سخن میں ابھی زیرِ تربیت ہیں
وہ گدا کہ جانتے ہیں رہ و رسمِ کجکلاہی

نورالہدیٰ نور ' چترال

اشارات 'کشمیر خطرناک سیاسی زلزلوں کی زد میں' (جنوری ۲۰۰۶ء) میں نہایت عرق ریزی سے کشمیر کاز کے خلاف عالمی سازش سے پردہ اُٹھایا گیا ہے۔ کاش! ہمارے حکمرانوں میں بصیرت اور بصارت ہوتی۔

کرم اللہ منگریہ ' ڈیرہ مراد جمالی

'عصر حاضر میں اسلامی معاشرے کی تشکیل' (جنوری ۲۰۰۶ء) اچھی کاوش ہے اور عصر حاضر میں اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لیے عملی رہنمائی دی گئی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مضمون میں جن نکات کی طرف اختصار کے پیش نظر محض اشارہ کیا گیا ہے' ان پر الگ مضامین بھی شائع کیے جائیں۔